

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی چالیس حدیثیں

<?xml encoding="UTF-8">

1. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): يَا ابْنَ آدَمَ! عَفَّ عَنِ مَحَارِمِ اللَّهِ تَكُنْ عَابِدًا، وَ اِزْضِ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ لَكَ تَكُنْ غَنِيًّا، وَ أَحْسِنْ جَوَارَ مَنْ جَاوَزَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَ صَاحِبِ النَّاسِ بِمِثْلِ مَا تُحِبُّ أَنْ يُصَاحِبُوكَ بِهِ تَكُنْ عَدْلًا. 1
1. امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: اے بنی آدم! محرمات الہی سے باز رہو تو عابد بن جاؤ گے۔ اللہ کی تقسیم سے راضی رہو تو بے نیاز ہو جاؤ گے۔ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرو تو مسلمان بن جاؤ گے اور لوگوں کے ساتھ ایسے رہو جیسے کہ تم پسند کرتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ رہیں تو عادل بن جاؤ گے۔
2. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): نَحْنُ رِيحَانَتَا رَسُولِ اللَّهِ، وَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ يَتَقَدَّمُ، أَوْ يُقَدِّمُ عَلَيْنَا أَحَدًا. 2
2. امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: ہم دونوں (امام حسن (ع) و امام حسین (ع)) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو پھول ہیں اور جوانان جنت کے دو سردار ہیں خدا کی لعنت ہو اس پر جو ہم پر سبقت کرے یا کسی کو ہم پر فوقیت دے۔
3. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّ حُبَّنَا لَيَسَاقِطُ الذُّنُوبَ مِنْ بَنَى آدَمَ، كَمَا يُسَاقِطُ الرِّيحُ الْوَرَقَ مِنَ الشَّجَرِ. 3
3. امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: بے شک ہماری محبت بنی آدم سے گناہوں کو اسی طرح گرا دیتی ہے جس طرح ہوا کا جھونکا درخت سے (سوکھے) پتوں کو گرا دیتا ہے۔
4. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ بِالْأَمْسِ لَمْ يَسْبِقْهُ الْأَوَّلُونَ، وَ لَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ. 4
4. امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہوا ہے جس کے مانند نہ اولین میں کوئی تھا اور نہ آخرین میں سے کوئی اس کے مقام کو پا سکتا ہے۔
5. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ كَانَتْ لَهُ دَعْوَةٌ مُجَابَةً، إِمَّا مُعْجَلَةً وَإِمَّا مُؤَجَّلَةً. 5
5. امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے اس کی ایک دعا مستجاب ہے چاہے جلدی چاہے تاخیر سے۔
6. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ فِيهِ مَصَابِيحُ النُّورِ وَ شِفَاءُ الصُّدُورِ. 6
6. امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: اس قرآن میں ہدایت کی روشنی کے چراغ اور دلوں کی شفا ہے۔
7. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): مَنْ صَلَّى، فَجَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ كَانَ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ. 7
7. امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: جو نماز پڑھنے کے بعد طلوع آفتاب تک اپنے مصلے پر بیٹھا رہے اس کو جہنم کی آگ سے بچنے کی سپر حاصل ہو جاتی ہے۔

8. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ شَهْرَ رَمَضَانَ مِصْمَاراً لِحَلْقِهِ، فَيَسْتَبِقُونَ فِيهِ بِطَاعَتِهِ إِلَى مَرْضَاتِهِ، فَسَبِّحْ قَوْمٌ فَقَارُوا، وَقَصِّرْ آخَرُونَ فَخَابُوا. 8

8. امام حسن مجتبی علیہ السلام: اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ماہ رمضان کو اپنی مخلوقات کے لئے مسابقہ کا میدان قرار دیا ہے کہ جس میں مخلوقات خدا کی اطاعت کے ذریعہ اس کی مرضی حاصل کرنے پر سبقت لیتے ہیں جہاں ایک گروہ سبقت لے کر کامیاب ہو جاتا ہے اور دوسرا کوتاہی کر کے گھاٹے میں رہ جاتا ہے ۔

9. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): مَنْ أَدَامَ الْأَخْتِلَافَ إِلَى الْمَسْجِدِ أَصَابَ إِحْدَى ثَمَانِ: آيَةٌ مُحْكَمَةٌ، أَخَا مُسْتَفَاداً، وَعِلْماً مُسْتَطَرَفاً، وَرَحْمَةً مُنْتَظَرَةً، وَكَلِمَةً تَذُلُّهُ عَلَى الْهُدَى، أَوْ تَرْذُوهُ عَنِ الرَّدَى، وَتَرَكَ الذُّنُوبَ حَيَاءً أَوْ خَشْيَةً. 9

9. امام حسن مجتبی علیہ السلام: جو مسلسل مسجدوں میں آمد و رفت رکھے گا اسے آٹھ میں سے کوئی ایک چیز ضرور حاصل ہو جائے گی آیت محکم، مفید بھائی، جامع معلومات، رحمت عام، ایسی بات جو نیکی کی ہدایت کر دے یا برائی سے باز رکھے، شرم وحیا یا خوف خدا سے گناہوں کو ترک کرنا ۔

10. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): مَنْ أَكْثَرَ مُجَالِسَةَ الْعُلَمَاءِ أَطْلَقَ عِقَالَ لِسَانِهِ، وَ فَتَقَ مَرَاتِقَ ذَهْنِهِ، وَ سَرَّ مَا وَجَدَ مِنَ الزِّيَادَةِ فِي نَفْسِهِ، وَكَانَتْ لَهُ وَلَايَةٌ لِمَا يَعْلَمُ، وَ إِفَادَةٌ لِمَا تَعْلَمُ. 10

10. امام حسن مجتبی علیہ السلام: امام حسن مجتبی علیہ السلام: جو علماء کی ہمنشینی میں زیادہ رہے گا اس کی زبان کا بندھن کھل جائے گا اور اس کے ذہن کی گرہیں وا ہو جائیں گی۔ اور اپنے نفس میں رشد وارتقاء کا سرور پائے گا، اپنی معلومات کا ولی ہوگا اور اپنی معلومات سے لوگوں کو مستفاد کرے گا۔

11. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِيعُوا حِفْظَهُ فَانْكُتِبُوهُ وَوَصَّوْهُ فِي بُيُوتِكُمْ. 11
11. امام حسن مجتبی علیہ السلام: علم حاصل کرو اور اگر اسے حفظ نہ کرپاؤ تو لکھ لو اور اپنے گھروں میں محفوظ رکھو ۔

12. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): مَنْ عَرَفَ اللَّهَ أَحَبَّهُ، وَ مَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا زَهَدَ فِيهَا. 12

12. امام حسن مجتبی علیہ السلام: جو اللہ کی معرفت رکھے گا وہ اس سے محبت کرے گا، اور جو دنیا کی معرفت رکھے گا وہ اس میں پار سائی اختیار کرے گا ۔

13. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي ثَلَاثٍ: الْكِبَرُ، وَالْجِرْصُ، وَالْحَسَدُ؛ فَالْكِبَرُ هَلَاكُ الدِّينِ، وَبِهِ لُعِنَ إِبْلِيسُ. وَالْجِرْصُ عَدُوُّ النَّفْسِ، وَبِهِ خَرَجَ آدَمُ مِنَ الْجَنَّةِ. وَالْحَسَدُ رَائِدُ الشُّوْءِ، وَمِنْهُ قَتَلَ قَابِيلُ هَابِيلَ. 13

13. امام حسن مجتبی علیہ السلام: انسان کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے ۔ تکبر، لالچ، اور حسد، تکبر سے دین تباہ ہو جاتا ہے اور اسی کے ذریعہ ابلیس ملعون ہو گیا ۔ اور لالچ، نفس کی دشمن ہے اور اس کے ذریعہ آدم کو جنت سے نکلنا پڑا، اور حسد برائی کی راہنمائی کرتا ہے اور اسی کے ذریعہ ہابیل کو قابیل نے قتل کر دیا ۔

14. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ أَرْبَعُ أَصَابِعَ، مَا رَأَيْتَ بَعَيْنِكَ فَهُوَ الْحَقُّ وَقَدْ تَسْمَعُ بِأَذْنِكَ بِاطِلًا كَثِيرًا. 14

14. امام حسن مجتبی علیہ السلام: حق و باطل کے درمیان چار انگشت کا فاصلہ ہے ۔ جسے تم نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے وہ حق ہے اور اکثر و بیشتر تمہاری سنی ہوئی چیز باطل ہوا کرتی ہیں ۔

15. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): أَلْعَارُ أَهْوَنُ مِنَ النَّارِ. 15

15. امام حسن مجتبی علیہ السلام: ننگ و عار، آتش جہنم سے بہتر ہے ۔

16. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِذَا لَقِيَ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ فَلْيُقَبِّلْ مَوْضِعَ النُّورِ مِنْ جَبْهَتِهِ. 16

16. امام حسن مجتبی علیہ السلام: جب تم میں سے کوئی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کرے تو پیشانی پر نور کی جگہ (سجدہ گاہ) کا بوسہ لے ۔

17. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقْكُمْ عَبَثًا، وَلَيْسَ بِتَارِكِكُمْ سُدًى، كَتَبَ آجَالَكُمْ، وَقَسَمَ بَيْنَكُمْ مَعَائِشَكُمْ، لِيَعْرِفَ كُلُّ ذِي لُبٍّ مَنَزَلَتَهُ، وَأَنَّ مَا قَدَرَ لَهُ أَصَابَهُ، وَمَا صُرِفَ عَنْهُ فَلَنْ يُصِيبَهُ. 17

17. امام حسن مجتبی علیہ السلام: اللہ نے تمہیں عبث پیدا نہیں کیا ہے اور تمہیں بے غرض بھی نہیں چھوڑے گا ۔ (اس نے) تمہاری موت کا وقت مقرر کر دیا ہے ۔ اور تمہارے معاش کو تمہارے درمیان تقسیم کر دیا ہے تاکہ ہر صاحب عقل اپنی منزلت کو پالے اور جو کچھ اللہ نے اس کے لئے مقدر کیا ہے وہ اسے مل کر رہے گا۔ اور جسے اللہ نے اس سے دور کر دیا ہے اسے وہ ہرگز نہیں پا سکتا۔

18. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): لَا تُؤَاخِ أَحَدًا حَتَّى تَعْرِفَ مَوَارِدَهُ وَ مَصَادِرَهُ، فَإِذَا اسْتَنْبَطْتَ الْخِبْرَةَ، وَ رَضِيتَ الْعِشْرَةَ، فَآخِهِ عَلَى إِقَالَةِ الْعَثْرَةِ، وَ الْمَوَاسَاةِ فِي الْعُسْرَةِ. 18

18. امام حسن مجتبی علیہ السلام: کسی کو اپنا اس وقت تک دوست نہ بناؤ جب تک کہ اس کے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ نہ سمجھ لو ۔ اور جب تمہیں معلومات فراہم ہو گئیں اور اس کی ہمنشینی سے تم راضی ہو گئے تو پھر اسے اپنا دوست اور بھائی بنالو اور اس کی کوتاہیوں سے در گزر کرو اور مشکل وقت میں اس کے کام آؤ ۔

19. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): الْبُخْلُ أَنْ يَرَى الرَّجُلُ مَا أَنْفَقَهُ تَلْفًا، وَمَا أَمْسَكُهُ شَرْفًا. 19

19. امام حسن مجتبی علیہ السلام: بخل یہ ہے کہ انسان جو انفاق کرے اسے تلف سمجھے اور جسے بچالے اسے شرف سمجھے ۔

20. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): تَرَكَ الزَّانَا، وَكُنْتُسُ الْفِنَاءَ، وَغَسَلُ الْأَنَاءِ مَجْلَبَةً لِلْغِنَاءِ. 20

20. امام حسن مجتبی علیہ السلام: زنا نہ کرنا، چوکھٹ کو صاف رکھنا، برتن کو دھلا ہوا رکھنا بے نیازی و ثروت کا باعث ہے ۔

21. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): السِّيَاسَةُ أَنْ تَزْعَى حُقُوقَ اللَّهِ، وَحُقُوقَ الْأَحْيَاءِ، وَحُقُوقَ الْأَمْوَاتِ. 21

21. امام حسن مجتبی علیہ السلام: سیاست یہ ہے کہ حقوق اللہ، زندوں اور مردوں (تمام انسانوں) کے حقوق کی رعایت کرو ۔

22. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): مَا تَشَاوَرَ قَوْمٌ إِلَّا هُدُوا إِلَى رُشْدِهِمْ. 22

22. امام حسن مجتبی علیہ السلام: کوئی قوم صلاح و مشورہ نہیں کرتی مگر یہ کہ راہ ہدایت کو پالیتی ہے ۔

23. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): الْخَيْرُ الَّذِي لَا شَرَّ فِيهِ، أَلَشُّكْرُ مَعَ النِّعْمَةِ، وَالصَّبْرُ عَلَى النَّازِلَةِ. 23

23. امام حسن مجتبی علیہ السلام: جس نیکی میں (ذره برا بر بھی) برائی نہیں پائی جاتی وہ، نعمت پر شکر ادا

کرنا، اور مصیبت پر صبر کرنا ہے ۔

42. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): يَا بَنَى آدَمَ! لَمْ تَزَلْ فِي هَذِهِ عُمْرِكَ مُنْذُ سَقَطْتَ مِنْ بَطْنِ أُمِّكَ، فَخُذْ مِمَّا فِي يَدَيْكَ لِمَا بَيْنَ يَدَيْكَ، فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَتَزَوَّدُ وَ الْكَافِرُ يَتَمَتَّعُ . 24

24. امام حسن مجتبی علیہ السلام: اے بنی آدم! تم جب سے اپنی ماں کے شکم سے باہر آئے ہو مسلسل اپنی زندگی کی عمارت ڈھار ہے ہو لہذا جو سامنے آنے والا ہے (قیامت) اس کے لئے موجودہ زندگی سے توشہ فراہم کر لو کہ مومن زاد راہ فراہم کرتا ہے اور کافر لذتوں میں مست رہتا ہے ۔

25. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّ مَنْ خَوَّفَكَ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَمْنَ، خَيْرٌ مِمَّنْ يُؤْمِنُكَ حَتَّى تَلْتَقِيَ الْخَوْفَ. 25

25. امام حسن مجتبی علیہ السلام: جو تمہیں ڈراتا رہے یہاں تک کہ تم اپنی آرزو کو پالو اس شخص سے بہتر ہے جو تمہیں اطمینان دلاتا رہے یہاں تک کہ تمہیں خوف لاحق ہو جائے ۔

26. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): الْقَرِيبُ مَنْ قَرَّبَتْهُ الْمَوَدَّةُ وَإِنْ بَعْدَ نَسْبِهِ، وَالْبَعِيدُ مَنْ بَاعَدَتْهُ الْمَوَدَّةُ وَإِنْ قَرَّبُ نَسْبُهُ. 26

26. امام حسن مجتبی علیہ السلام: تم سے نزدیک وہ ہے جو مودت و محبت کے ذریعہ تم سے قریب ہو ا ہے چاہے حسب و نسب کے اعتبار سے دور ہی کیوں نہ ہو۔ اور دور وہ ہے جو محبت کے اعتبار سے دور ہے چاہے تمہارا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

27. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): الْمَرْوَّةُ؛ شُحُّ الرَّجُلِ عَلَى دِينِهِ، وَإِصْلَاحُهُ مَالَهُ، وَقِيَامُهُ بِالْحَقُوقِ . 27

27. امام حسن مجتبی علیہ السلام: مردانگی یہ ہے انسان اپنے دین کی حفاظت کرے اپنے مال کی اصلاح کرے اور اپنے اوپر عائد حقوق کو ادا کرے ۔

28. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): عَجِبْتُ لِمَنْ يُفَكِّرُ فِي مَأْكُولِهِ كَيْفَ لَا يُفَكِّرُ فِي مَعْقُولِهِ، فَيَجْنِبُ بَطْنَهُ مَا يُؤْذِيهِ، وَيُودِّعُ صَدْرَهُ مَا يُؤْزِيهِ. 28

28. امام حسن مجتبی علیہ السلام: مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو اپنی غذا کے سلسلہ میں غور و فکر سے کام لیتا ہے لیکن اپنی عقل کے سلسلہ میں فکر مند نہیں ہے کہ اپنے شکم کو اذیت دینے والی چیزوں سے بچاتا ہے اور اپنے دل و دماغ کو فاسد کر دینے والی چیزوں کو جمع کئے جا رہا ہے ۔

29. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): غَسَلُ الْيَدَيْنِ قَبْلَ الطَّعَامِ يُنْفِي الْفَقْرَ، وَبَعْدَهُ يُنْفِي الْهَمَّ . 29

29. امام حسن مجتبی علیہ السلام: کھانے سے پہلے ہاتھ دھلنا فقر و تنگدستی کو ختم کرتا ہے اور کھانے کے بعد ہم و غم کو دور کرتا ہے ۔

30. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): حُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ. 30

30. امام حسن مجتبی علیہ السلام: اچھا سوال، آدھا علم ہے ۔

31. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّ الْجِلْمَ زِينَةً، وَالْوَفَاءَ مَرْوَةً، وَالْعَجَلَةَ سَفَهًا. 31

31. امام حسن مجتبی علیہ السلام: حلم و بردباری زینت ہے، وفاداری مردانگی ہے اور جلد بازی بے وقوفی ہے۔

32. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): مَنْ اسْتَحَفَّ بِإِخْوَانِهِ فَسَدَتْ مُرُوتُهُ. 32

32. امام حسن مجتبی علیہ السلام: جو اپنے بھائیوں کی آبرو ریزی کرتا ہے اس کی مردانگی تباہ ہو جاتی ہے ۔

33. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّمَا يُجْزَى الْعِبَادُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ عُقُولِهِمْ. 33

33. امام حسن مجتبی علیہ السلام: بندوں کو بروز قیامت ان کی عقلوں کے حساب سے جزا دی جائے گی ۔

34. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّ الْقُرْآنَ فِيهِ مَصَابِيحُ النُّورِ، وَ شِفَاءُ الصُّدُورِ، فَيَجِلُّ جَالُ بَصَرِهِ، وَ لِيَلْجَمُ

الصِّفَّةَ قَلْبِهِ، فَإِنَّ التَّفَكِيرَ حَيَاةُ الْقَلْبِ الْبَصِيرِ، كَمَا يَمْشِي الْمُسْتَنِيرُ فِي الظُّلُمَاتِ بِالنُّورِ. 34

34. امام حسن مجتبی علیہ السلام: بے شک قرآن میں ہدایت کے روشن چراغ اور دلوں کی شفا ہے لہذا اپنی آنکھوں کو اس کے ذریعہ جلا بخشو اور اپنے دل کو اس کے ذریعہ صیقل دو۔ اس لئے کہ غور و فکر کرنا بصیر آدمی کے دل کی زندگی ہے جس طرح تاریکی میں راستہ چلنے والا اپنے ساتھ روشنی لے کر چلتا ہے ۔

35. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): الْمِزَاجُ يَأْكُلُ الْهَيْبَةَ، وَ قَدْ أَكْثَرَ مِنَ الْهَيْبَةِ الصَّامِتُ. 35

35. امام حسن مجتبی علیہ السلام: مزاج، ہیبت کو کھا جاتی ہے، اور خاموش انسان، زیادہ ہیبت کا مالک ہوتا ہے ۔

36. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): أَلُّوْهُمُ أَنْ لَا تَشْكُرَ النِّعْمَةَ. 36

36. امام حسن مجتبی علیہ السلام: تمہارا شکر نعمت نہ کرنا، تمہاری پستی کی نشانی ہے ۔

37. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): لَقَضَاءُ حَاجَةِ أَخٍ لِي فِي اللَّهِ أَحَبُّ مِنْ إِعْتِكَافٍ شَهْرٍ. 37

37. امام حسن مجتبی علیہ السلام: دینی بھائی کی ضرورت کو پورا کرنا میرے نزدیک ایک ماہ کے اعتکاف سے بہتر ہے ۔

38. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): إِنَّ الدُّنْيَا فِي حَلَالِهَا حِسَابٌ، وَ فِي حَرَامِهَا عِقَابٌ، وَ فِي الشُّبُهَاتِ عِتَابٌ،

فَأَنْزِلِ الدُّنْيَا بِمَنْزِلَةِ الْمِيْتَةِ، خُذْ مِنْهَا مَا يَكْفِيكَ. 38

38. امام حسن مجتبی علیہ السلام: دنیا کی حلال چیزوں میں حساب اور حرام میں عذاب ہے اور شبہ ناک چیزوں میں سرزنش ہے لہذا دنیا کو مردار سمجھو اور اس سے بقدر ضرورت استفادہ کرو۔

39. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): اَعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَأَنَّكَ تَعِيشُ أَبَدًا، وَ اَعْمَلْ لِآخِرَتِكَ كَأَنَّكَ تَمُوتُ غَدًا. 39

39. امام حسن مجتبی علیہ السلام: اپنی دنیا کے لئے اس طرح عمل کرو کہ گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، اور اپنی آخرت کے لئے ایسے عمل کرو کہ گویا تمہیں کل ہی مر جانا ہے ۔

40. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): أَكْبَسُ الْكَيْسِ الثَّقَى، وَ أَحَمَقُ الْحَمَقِ الْفُجُورَ، الْكَرِيمُ هُوَ الْمَتَّبِعُ قَبْلَ

السُّؤَالِ. 40

40. امام حسن مجتبی علیہ السلام: سب سے زیادہ ہوشیار متقی آدمی ہے اور سب سے بڑا بے وقوف فسق و فجور کرنے والا ہے ۔ کریم شخص وہ ہے جو ضرورت مند کے سوال سے پہلے اس کی ضرورت پوری کر دے۔

41. قَالَ الْإِمَامُ الْمُجْتَبَى (عَلَيْهِ السَّلَام): مَنْ عَبَدَ اللَّهَ، عَبَدَ اللَّهَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ. 41

41. امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام: جو اللہ کی عبادت و اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ ہر شے کو اس کا مطیع بنا دے گا۔

1. نزہۃ الناظر وتنبيه الخواطر؛ ص ۷۹، ح ۳۳، بحار الانوار؛ ج ۸، ص ۱۱۲، س ۸۔
2. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ج ۷، ص ۲۱۱۔
3. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ج ۷، ص ۲۵، بحار الانوار؛ ج ۴، ص ۲۳، ح ۷۔
4. احقاق الحق؛ ج ۱۱، ص ۱۸۳، س ۲ و ص ۱۸۵۔
5. دعوات الراوندی؛ ص ۲۴، ح ۱۳، بحار الانوار؛ ج ۹۸، س ۲۰۴، ح ۲۱۔
6. بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۱۱، ضمن ح ۶۔
7. وافی؛ ج ۲، ص ۱۵۵۳، ح ۲، تہذیب الاحکام؛ ج ۲، ص ۳۲۱، ح ۲، ۱۶۶۔
8. تحف العقول؛ ص ۲۳۲، س ۱۲، من لایحضرہ الفقیہ؛ ج ۱، ص ۵۱۱، ح ۱۲۷۹۔
9. تحف العقول؛ ص ۲۳۵، س ۷، مستدرک الوسائل؛ ج ۳، ص ۳۵۹، ح ۳۷۷۸۔
10. احقاق الحق؛ ج ۱۱، ص ۲۳۸، س ۲۔
11. احقاق الحق؛ ج ۱۱، ص ۲۳۵، س ۷۔
12. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ج ۷، ص ۱۲۰۔
13. اعیان الشیعہ؛ ج ۱، ص ۵۷۷، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۱۱، ح ۶۔
14. تحف العقول؛ ص ۲۲۹، س ۵، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۱۰، ص ۵۔
15. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ج ۷، ص ۱۳۸، تحف العقول؛ ص ۲۳۲، س ۶، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۰۵، ح ۲۔
16. تحف العقول؛ ص ۲۳۶، س ۳، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۰۵، ح ۴۔
17. تحف العقول؛ ص ۲۳۲، س ۲، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۱۰، ح ۵۔
18. تحف العقول؛ ص ۱۶۴، س ۲۱، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۰۵، ح ۳۔
19. اعیان الشیعہ؛ ج ۱، ص ۵۷۷، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۱۳، ح ۷۔
20. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ص ۲۱۲، بحار الانوار؛ ج ۷۳، ص ۳۱۸، ح ۶۔
21. گذشتہ حوالہ؛ ص ۵۷۔
22. تحف العقول؛ ص ۲۳۳، اعیان الشیعہ؛ ج ۱، ص ۵۷۷، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۱۱، ح ۶۔
23. تحف العقول؛ ص ۲۳۴، س ۷، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۰۵، ح ۴۔
24. نزہۃ الناظر وتنبيه الخاطر؛ ص ۷۹، س ۱۳، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۱۱، ح ۶۔
25. احقاق الحق؛ ج ۱۱، ص ۲۴۲، س ۲۔
26. تحف العقول؛ ص ۲۳۴، س ۳، بحار الانوار؛ ج ۷۵، ص ۱۰۶، ح ۴۔
27. تحف العقول؛ ص ۲۳۵، س ۱۴، بحار الانوار؛ ج ۷۳، ص ۳۱۲، ح ۳۔
28. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ص ۳۹، بحار الانوار؛ ج ۱، ص ۲۱۸، ح ۲۳۔
29. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ص ۲۶۔
30. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ص ۱۲۹۔
31. کلمۃ الامام الحسن (علیہ السلام)؛ ص ۱۹۸۔

32. كلمة الامام الحسن(عليه السلام؛ ص٢٠٩.
33. كلمة الامام الحسن(عليه السلام؛ ص٢٠٩.
34. نزهة الناظر وتنبيه الخاطر؛ ص٤٣، ص١٨، بحار الانوار؛ ج٨، ص١١٢، س١٥.
35. كلمة الامام الحسن(عليه السلام؛ ص١٣٩، بحار الانوار؛ ج٤٥، ص١١٣، ح٤.
36. كلمة الامام الحسن(عليه السلام؛ ص١٣٩، بحار الانوار؛ ج٤٥، ص١٠٥، ح٢.
37. كلمة الامام الحسن(عليه السلام؛ ص١٣٩.
38. كلمة الامام الحسن(عليه السلام؛ ص٣٦، بحار الانوار؛ ج٢٢، ص١٣٨، ح٦.
39. كلمة الامام الحسن(عليه السلام؛ ص٣٤، بحار الانوار؛ ج٢٢، ص١٣٨، ح٦.
40. احقاق الحق؛ ج١١، ص٢٠، س١، بحار الانوار؛ ج٤٤، ص٣٠.
41. تنبيه الخواطر، معروف به مجموعه ورام؛ ص٢٢٤، بحار؛ ج٦٨، ص١٨٢، ح٢٢.